ایران کے ارباب حکومت ہماری اس دردمندانہ گذارشات پر کچھ توجہ دے سکیں۔

روس کے امرِ مطلق اور سابق وزیر اعظم نکیتا خروشیف انتقال کر گئے، موت بڑی کس مپرسی کی حالت میں ہسپتال میں آئی نہ کہیں ماتم اور نہ کوئی غمگسار، چند احباب اور خاندان کے افراد ہسپتال میں آکر تابوت سے گذرے اور اظہار افسوس کیا، تدفین بھی ایک گمنام قبرستان میں ہوئی جس میں چند ہی قریبی افراد اور اخباری نمائندوں نے شرکت کی قبر پر نہ کوئی چراغ ہے نہ پھول صرف ایک کتبہ جس پر "نکیتا خروشیف" لکھا ہے۔

یہ اُس شخص کا انجام ہے جو نہ صرف ساری دنیا کو جوتا دکھا کر کوس - لمن الملک - بجایا کرتا تھا۔ بلکہ نشۂ اقتدار میں ڈوب کر خدا کے وجود تک کو چیلنج دے بیٹھا تھا اور پھر جب روس کا ایک خلائی سیارہ واپس ہوا تو اس نے پوری فرعونیت سے کہا کہ خلا بازوں کو کہیں خدا نظر نہ آیا۔ مگر جلد ہی اس کا ذلت آمیز زوال شروع ہوا تو خدا نے اس پر اپنی عظمت ثابت کرا دی۔ پھر موت بھی آئی تو کیسی - !

ہوئے ہم جو مر کے رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا

اپنے عہد عروج میں پوری نسلِ انسانی کو بحران میں ڈالنے والا مغرور اور غافل انسان جب جا رہا تھا تو دو چار آنکھیں بھی اس پر اشکبار نہ ہوتیں اُسے اگر زندگی میں قانونِ مکافات اور دنیا کی بے ثباتی کا احساس نہ ہوا تو اب ہو چکا ہوگا۔ اور خدا کے وجود کا اعتراف بھی جبکہ یہ احساس و اعتراف اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔ اب سارے پردے ہٹ کر حقائق سامنے آچکے ہوں گے۔ یوم تبلی السرائر فمالہ من قوۃ ولا ناصر۔ ایسے لوگوں کی اس دنیا میں جو حالت ہوتی ہے قرآن نے اس کی خبر دی ہے۔ مرنے کے بعد خروشیف کے چہرہ نے ان دنیا والوں کو بھی ان سرائر کی غمازی کی۔ لاش دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ ان کا چہرہ ایسا سکڑا اور مرجھایا ہوا اور اتنا بے رونق اور کریہ تھا کہ انہیں پہچاننا بھی محال تھا۔ یہ مکافات عمل اور نتائج اخروی کی جھلکی ہے۔ ایمان والے تو یہاں بھی چشم بصیرت سے اپنے رب کو دیکھتے ہیں۔ اور وہاں تو دید و مشاہدہ کا کچھ اور ہی عالم ہوگا۔ مگر وہ جنہیں یہاں اس کے وجود سے انکار ہے وہ وہاں بھی اس کے دید سے محروم رہیں گے۔ من کان فی ھذہٖ اعمٰی فھو فی الاٰخرۃ اعمٰی۔ اور جس کا چہرہ یہاں خاک آلود ہے تو وہاں اس کی وحشت اور دہشت کی کیا حالت ہوگی۔؟ قرآن سے سنئے ووجوہ یومئذٍ علیھا غبرۃ ٭ ترھقھا قترۃ۔ کتنے چہرے ہیں،